تو علمائے اسلام نے علم کلام کی داغ بیل ڈالی - اور کتاب وسنت کو چھوڑ کر فلسفہ کا جواب فلسفہ سے دیا جائے گا۔"

اس طرح دینِ اسلام کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا - ایک حصہ سیاست وحکومت کا جو خلفاء، سلاطین و امراء اور وزراء کے لیے مختص کر دیا گیا - اور ایک حصہ عبادات اور فقہی احکام کا جو علماء وفقہاء کے لیے مخصوص کر دیا گیا - ایسے ماحول اور ایسے حالات میں تصوف نے جنم لیا - پھر غیر اسلامی نظریات وعقائد اس میں گھس آئے - اور وحدۃ الوجود، وحدۃ الشہود، فنا و بقا، فانی فی اللہ، باقی باللہ، واصل بحق، خدا رسیدہ وغیرہ اصطلاحیں وجود میں آئیں -

المختصر اس موضوع پہ ایک اچھی کتاب وجود میں آگئی ہے -

(عبدالوکیل علوی)

طبقۂ اناث، یہاں اور وہاں مؤلف : محمد نصیر قریشی - ملنے کا پتہ: مقدس پبلشرز ۳۸- اردو بازار، لاہور-

اس رسالے میں عورتوں کے دائرۂ کار اور ان کی ذمہ داریوں پہ روشنی ڈالی گئی ہے - لیکن بحیثیت مجموعی اس نے "در مذمت نساء" کا رنگ اختیار کر لیا ہے - یہ صرف تقسیم کے لیے ہے۔

ماہنامہ پکار مدیرہ : روبینہ ناز - پتہ دفتر : بی ۱۴۱ ۲۴ - بلاک ۱۳ ڈی ون گلشنِ اقبال، کراچی - فی پرچہ ۸/- روپے - سالانہ : ۵۰/- روپے

اسلامی جمعیت طالبات پاکستان کا ترجمان یہ ماہنامہ اپنے اندر اسلامی نقطۂ نظر سے خواتین کے لیے فکری رہنمائی اور ان کی تعلیم و تربیت کا خاص سروسامان رکھتا ہے - یہ اسلامی فکر وسیرت اور اعلیٰ انسانی اقدار کے تحفظ کا علمبردار ہے اور ہر پہلو سے ایک مکمل ماہنامہ ہے جس سے خواتین کے اسلامی تشخص کو اجاگر کرنے میں مدد ملتی ہے -

---